khabraindigital khabraindigital khabraindigital daily.khabrain@gmail.com khabraindigital

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ اسلام آباد، لاہور، ملتان، بہاولپور، کراچی، حیدر آباد، پشاور، سکھر اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونے والا قومی اخبار

بانی وقائد: ضیا شاہد مرحوم

روزنامہ خبریں
Daily
KHABRAIN

اسلام آباد
راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 22 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082 ب صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ 316

وفاقی محتسب کی مداخلت، ریڈ زون میں ٹریفک جام کا خاتمہ

ماحولیاتی کلیرنس و چیکنگ کی غرض سے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

khabraindigital | Khabraindigital | khabraindigital | daily.khabrain@gmail.com | khabraindigital

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ اسلام آباد، لاہور، ملتان، بہاولپور، کراچی، حیدرآباد، پشاور، سکھر، مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونے والا قومی اخبار

بانی و قائد: ضیا شاہد مرحوم
روزنامہ خبریں
Daily KHABRAIN
اسلام آباد راولپنڈی
چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 22 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082ب صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ 316

وفاقی محتسب کی عوام کو غیر ضروری پریشان نہ کرنیکی ہدایت

وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تحقیق اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف سے یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

ABC CERTIFIED ☆ آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

★★★★★★★ اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان، مظفرآباد، کراچی اور گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا موثر ترین قومی اخبار ☎ 2331689-90

رجسٹرڈ نمبر 1701

Saturday 6 September 2025

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY
PAKISTAN
ISLAMABAD

جلد: 34 | ہفتہ 6 ستمبر 2025ء، 12 ربیع الاول 1447ھ، 22 بھادوں 2082ب، صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 124

وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، اسلام آباد انتظامیہ

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا ای پی اے کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کیا۔ اس حوالے سے کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہو گی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

www.jang.com.pk ★★★★★★★★★
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ
THE DAILY JANG RAWALPINDI ★★★
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962449 تا 5962444 فیکس 5962277
روزنامہ جنگ راولپنڈی
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
صفحات 34 قیمت 40 روپے
LOCAL EDITION SATURDAY SEPTEMBER 6, 2025
جلد 67
ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء، 22 بھادوں 2082ب
نمبر 244

ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ، وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ختم

افسروں کی طلبی، سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹیں پیش، آئندہ مربوط آگاہی پروگرام کی ہدایت

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہوگیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے لوگوں کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان

باقی صفحہ 8 نمبر 31

بقیہ ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ 31

تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے حکام کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

THE DAILY
MUMTAZ
روزنامہ
ممتاز
بانی: عبداللہ بٹ
051-8437996-3
051-8337772
www.dailymumtaz.com
ہفتہ، 6 ستمبر، 2025، 12 ربیع الاول، 1447ھ

کینسر کے علاج کیلئے سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی سرجری

واشنگٹن (این این آئی) کینسر کے علاج کیلئے سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی سرجری کر دی گئی۔ ڈاکٹر کے مطابق سرجری کے ذریعے 82 سالہ جو بائیڈن کی جلد سے کینسر زدہ خلیے نکال دیے گئے ہیں اور اب انہیں مزید علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ 2023 میں بھی جو بائیڈن کی چھاتی سے کینسر زدہ خلیہ نکالا گیا تھا۔

وفاقی محتسب کی مداخلت، گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاریں ختم

ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی، لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کیا گیا

اب صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، عوام کو پریشان نہ کیا جائے، اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔

سچ اور سچ کے سوا کچھ نہیں ! ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

وہی ہے مشرق و مغرب کا مالک (القرآن)

روزنامہ
مشرق
لاہور

چیف ایگزیکٹو
حاجی شوکت علی کاکڑ

چیف ایڈیٹر: عبدالباقی کاکڑ

جلد:15 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082ب صفحات:10 قیمت:30 روپے | شمارہ: 167

گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب کا شکایت کا نوٹس، ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب

اعجاز احمد قریشی نے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹیکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED

چیف ایڈیٹر
محمد زکی ناصر

روزنامہ
بیتاب
لاہور

DAILY
BEATAB
LAHORE

ایڈیٹر:
سردار مراد علی خان

اوور سیز ایڈیٹر: محمد عارف

www.dailybeatab.com

06-09-2025

وفاقی محتسب کی مداخلت سے گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب نے عوام الناس کو غیر ضروری پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی

اسلام آباد (بیتاب نیوز) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہوگیا ہے۔

سچ اور سچ کے سوا کچھ نہیں ! ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

وہی ہے مشرق و مغرب کا مالک (القرآن)

روزنامہ
مشرق
لاہور

چیف ایگزیکٹو حاجی شوکت علی کاکڑ

چیف ایڈیٹر: عبدالباقی کاکڑ

جلد: 15 | ہفتہ 12 ربیع الاول 1447ھ 6 ستمبر 2025ء 22 بھادوں 2082 ب صفحات: 10 قیمت: 30 روپے | شمارہ: 167

گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

وفاقی محتسب کا شکایت کا نوٹس، ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب

اعجاز احمد قریشی نے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کر دی

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹیکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

بقیہ 31

ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ

تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے حکام کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تحقیق اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہو گی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015ء ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جا رہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ڈی چوک ماحولیاتی چیکنگ، وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں ختم

افسروں کی طلبی، سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹیں پیش، آئندہ مربوط آگاہی پروگرام کی ہدایت

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہوگیا۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے لوگوں کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ انھوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان

باقی صفحہ 8 نمبر 31

وفاقی محتسب کی ہدایت، ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جاری ہے، اسلام آباد انتظامیہ

اسلام آباد (جنگ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا، انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انویسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا، یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا ای پی اے کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر سٹکرز لگانے کی مہم شروع کر دی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کیا، اس حوالے سے کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہو گی۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے نے واضح کر دیا کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جاری ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

وفاقی محتسب نے ڈی سی، SSP ٹریفک اور ڈی جی ماحولیات کو طلب کرلیا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس:: وفاقی محتسب نے ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی ٹریفک اور ڈی جی ماحولیات کو 04 ستمبر کو طلب کرلیا گزشتہ سماعت پر تسلی بخش رپورٹ نہ [illegible] نے

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 4

وفاقی محتسب کی عوام کو غیر ضروری پریشان نہ کرنیکی ہدایت

وفاقی محتسب کی مداخلت پر گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کیلئے لمبی قطاروں کا خاتمہ

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایت جاری کردی ہیں۔ انہوں نے آئندہ کے لئے مربوط آگاہی پروگرام اور پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) سے رابطے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے متعدد شکایات پر اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیئرنس کے لئے لمبی قطاروں کا نوٹس لیتے ہوئے اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ اور تحفظ ماحولیات کے ذمہ داران کو طلب کر کے وفاقی محتسب کے رجسٹرار کو انوسٹی گیشن آفیسر مقرر کیا تھا۔ وفاقی محتسب میں سماعت، تفتیش اور متعلقہ اداروں کی رپورٹوں سے یہ بات سامنے آئی کہ ماحولیاتی کلیئرنس کی چیکنگ اور سرٹیفکیٹ وغیرہ جاری کرنا پاکستان تحفظ ماحولیات ایجنسی (ای پی اے) کا مینڈیٹ ہے لیکن ضلعی انتظامیہ نے گاڑیوں پر اسٹکرز لگانے کی مہم شروع کردی اور کئی دنوں تک بزرگ شہریوں، خواتین اور عام لوگوں کو گھنٹوں لائنوں میں لگا کر پریشان کئے رکھا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مقصد کے لئے نہ تو کوئی آگاہی مہم چلائی اور نہ ہی یہ بتانے کی زحمت کی کہ کس ماڈل اور مینوفیکچرنگ سال تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس ہوگی۔ اس پر مستزاد یہ کہ لاکھوں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ڈی چوک میں صرف ایک پوائنٹ منتخب کیا گیا۔ وفاقی محتسب کے نوٹس کے بعد متعلقہ ادارے کی طرف سے واضح کر دیا گیا ہے کہ صرف 2015 ماڈل تک کی گاڑیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے، جس کے بعد لمبی قطاروں کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

وفاقی محتسب کی مداخلت، ریڈ زون میں ٹریفک جام کا خاتمہ

ماحولیاتی کلیرنس و چیکنگ کی غرض سے عوام کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی مداخلت سے اسلام آباد کے ڈی چوک میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس کے لئے لمبی قطاروں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وفاقی محتسب نے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے کسی مربوط پالیسی اور آگاہی مہم کے بغیر ریڈ زون میں گاڑیوں کی ماحولیاتی کلیرنس اور چیکنگ کی غرض سے لمبی قطاروں کے ذریعے عوام الناس کو پریشان نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔